بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم   نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡم   وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

Office Of The Sadr Majlis Ansarullah Bharat

دفتر صدر مجلس انصار اللہ بھارت

Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516 Dt.Gurdaspur (PUNJAB)

Ph: +91-01872-220186, Fax : +91-01872-224186, Mob. +91-9815016879, E-Mail : ansarullah@qadian.in

خلفائے راشدین رضوان اللہ اجمعین اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے عظیم الشان مقام و مرتبہ کا ایمان افروز تذکرہ

خلاصہ خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 28؍اگست 2020ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد (برطانیہ)

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ۔ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ۔ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ۔ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ۔ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدے کے موافق آنحضرت ﷺ کی غلامی میں مسیح موعود اور مہدی معہود کو حَکم اور عدل بنا کر بھیجا ہے۔ جس نے مسلمانوں کو ایک وحدت عطا کرنی تھی۔ پس آج ہم دیکھتے ہیں کہ مسلمانوں کے ہر فرقے میں سے لوگوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت میں شمولیت اختیار کی اور لاکھوں کی تعداد میں ہر سال یہ شامل ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ پس مسیح موعود اور حَکم و عدل کی جماعت اختلافات ختم کرنے کیلئے قائم ہوئی ہے۔ ہم نے حق کو پھیلانے اور حق بات کہنے سے نہیں رکنا اور اس کیلئے ہم قربانیاں بھی دے رہے ہیں۔ آجکل ہم محرم کے مہینے سے گزر رہے ہیں جو اسلامی سال کے کیلنڈر کا پہلا مہینہ ہے۔ انگریزی سال کے شروع ہونے پر ہم ایک دوسرے کو مبارکباد دیتے ہیں لیکن بدقسمتی یہ ہے کہ اسلامی سال کے شروع ہونے پر کئی مسلمان ملکوں میں اس فرقہ واریت کی وجہ سے قتل و غارت گری ہوتی ہے۔ وہ دین جو امن اور سلامتی کی اعلیٰ ترین تعلیم دینے والا دین ہے کیوں اس کے ماننے والے اپنے سال کا آغاز فتنہ و فساد اور قتل و غارت گری سے کرتے ہیں! ہمیں سوچنا چاہئے ہمیں اپنے رویوں کو بدلنا چاہئے ہمیں دیکھنا چاہئے کہ کس طرح ہم مسلمانوں کو امت واحدہ بنا کر ان فسادوں اور دہشت گردیوں کو ختم کر سکتے ہیں ہمیں غور کرنا چاہئے کہ ہمارے آقا و مطاع حضرت خاتم الانبیاء محمد مصطفی ﷺ نے ہمیں یہ خوشخبری بھی دی تھی کہ خلافت علی منہاج نبوت قائم ہوگی جو مسلمانوں کو امت واحدہ بنانے کا ذریعہ بھی بن جائے گی۔ مسلمانوں کی ترقی اور اکائی کا ایک روشن نشان بن جائے گی۔ پس جب حالات بتا رہے ہیں کہ یہ وہ زمانہ ہے جس میں قرآن و حدیث کی بیان کردہ نشانیاں پوری ہو رہی ہیں یا ہوگئی ہیں تو کیوں نہ ہم اس حَکم اور عدل کی اور آنحضرت ﷺ کے غلام صادق

کی تلاش کریں جو شیعہ سنی اور مختلف فرقوں اور مسلکوں کے اختلافات کو ختم کر کے ہمیں ایک بنانے والا ہے۔

حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا کہ: میری حیثیت سنن انبیاء کی سی حیثیت ہے مجھے ایک سماوی آدمی مانو پھر یہ سارے جھگڑے اور تمام نزاعیں جو مسلمانوں میں پڑی ہوئی ہیں ایک دم میں طے ہو سکتی ہیں، میرے پاس آؤ میری سنو تا کہ تمہیں حق نظر آوے۔ جس امام کے تم منتظر ہو میں کہتا ہوں وہ میں ہوں اس کا ثبوت مجھ سے لو۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام خلفائے راشدین کے مرتبہ و مقام اور بزرگی کو بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: مَیں تو یہ جانتا ہوں کہ کوئی شخص مؤمن اور مسلمان نہیں بن سکتا جب تک ابو بکر، عمر، عثمان، علی رضوان اللہ علیہم اجمعین کا سا رنگ پیدا نہ ہو۔ پس جماعت احمدیہ کا تو یہ عقیدہ ہے کہ یہ سب ہمارے لئے نمونہ ہیں اور جب یہ عقیدہ ہو تو کیا جماعت احمدیہ ہی ایک ایسی جماعت نہیں رہ جاتی جو مسلمانوں سے تفریق ختم کر کے ان میں وحدت پیدا کرنے والی جماعت ہے۔

حضرت مسیح موعودؑ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی تعریف و توصیف میں فرماتے ہیں: صدیق نبی کا ہم سایہ تھا۔ آپ کے اخلاق کا اثر اس پر پڑا ہوا تھا اور دل نورِ یقین سے بھرا ہوا تھا۔ اس لیے وہ شجاعت اور استقلال دکھایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد اس کی نظیر ملنی مشکل ہے۔ ان کی زندگی اسلام کی زندگی تھی۔ مَیں سچ کہتا ہوں کہ ابو بکر صدیقؓ اسلام کیلئے آدمِ ثانی ہیں۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد ابو بکر کا وجود نہ ہوتا تو اسلام بھی نہ ہوتا۔

پھر حضرت عمرؓ کے اوصاف اور مقام کا ذکر کرتے ہوئے آپؑ فرماتے ہیں: حضرت عمرؓ کا درجہ اس قدر بڑا ہے کہ بعض اوقات ان کی رائے کے موافق قرآن شریف نازل ہو جایا کرتا تھا اور ان کے حق میں یہ حدیث ہے کہ شیطان عمر کے سائے سے بھاگتا ہے اور یہ کہ اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمر ہوتا۔ تیسری یہ حدیث ہے کہ پہلی امتوں میں محدث ہوتے رہے ہیں اگر اس امت میں کوئی محدث ہے تو وہ عمر ہے۔ پھر ایک جگہ حضرت ابو بکر حضرت عمر اور حضرت عثمان کا ذکر کرتے ہوئے مجموعی طور پر آپ نے فرمایا کہ میرے رب نے مجھ پر یہ ظاہر کیا ہے کہ صدیق اور فاروق اور عثمان رضی اللہ عنہم نیکوکار اور مؤمن تھے اور ان لوگوں میں سے تھے جنہیں اللہ نے چن لیا اور جو خدائے رحمان کی عنایات سے خاص کئے گئے۔ پس یہ ادراک ہے جو ان چاروں خلفاء کے مقام و مرتبہ کا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمیں دیا اور یہی وہ مقام ہے جب ہر مسلمان ان بزرگوں کو دے گا تو حقیقی مسلمان کہلائے گا اور آپس کے اختلافات کو ختم کر کے امت واحدہ کا حصہ بنے گا۔

حضور انور نے فرمایا: آجکل ہم محرم کے مہینہ سے گزر رہے ہیں کل یا پرسوں دس محرم بھی ہے جس میں حضرت

حسین کی شہادت کے حوالے سے شیعہ اپنے جذبات کا اظہار بھی کرتے ہیں۔ یقیناً یہ ایک ظالمانہ فعل تھا جس طرح حضرت حسین کو شہید کیا گیا۔ جب ان جذبات کا اظہار شیعہ حضرات کرتے ہیں تو یہ سمجھا جاتا ہے کہ حضرت مسیح موعودؑ نے یا آپ کی جماعت نے خاندان نبوت کے مقام کو نہیں پہچانا۔ اس غلط فہمی کو جماعت احمدیہ ہمیشہ دُور کرنے کی کوشش بھی کرتی رہی ہے۔ اس وقت میں حضرت مسیح موعودؑ کی تحریرات اور فرمودات کے حوالے سے بیان کروں گا کہ آپ کی نظر میں خاندان نبوت کا کیا مقام تھا اور اس بارے میں آپ نے جماعت کو کیا نصیحت فرمائی ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ اپنی کتاب ''سر الخلافہ'' میں حضرت علیؓ کے بارے میں فرماتے ہیں: آپ اللہ کے مقرب بندوں میں سے تھے اور اسکے ساتھ ساتھ آپ فرقان حمید کے جام معرفت نوش کرنے میں سابقین میں سے تھے۔ میں نے عالم بیداری میں انہیں دیکھا۔ مَیں نے آپ کو خَلق میں متناسب اور خُلق میں پختہ اور متواضع منکسر المزاج تاباں اور منور پایا اور میں یہ حلفاً کہتا ہوں کہ آپ مجھ سے بڑی محبت والفت سے ملے اور میرے دل میں یہ بات ڈالی گئی کہ آپ مجھے اور میرے عقیدے کو جانتے ہیں اور میں اپنے مسلک اور مشرب میں شیعوں سے جو اختلاف رکھتا ہوں وہ اسے بھی جانتے ہیں لیکن آپ نے کسی بھی قسم کی ناپسندیدگی یا ناگواری کا اظہار نہیں کیا اور نہ ہی مجھ سے پہلو تہی کی بلکہ وہ مجھے ملے اور مخلص محبین کی طرح مجھ سے محبت کی اور انہوں نے سچے صاف دل رکھنے والے لوگوں کی طرح محبت کا اظہار فرمایا اور آپ کے ساتھ حسن اور حسین دونوں اور سید الرسل خاتم النبیین بھی تھے اور ان کے ساتھ ایک نہایت خوبرو صالحہ جلیلۃ القدر بابرکت پاکباز لائق تعظیم باوقار ظاہرو باہر نور مجسم جوان خاتون بھی تھیں جنہیں میں نے غم سے بھرا ہوا پایا لیکن وہ اسے چھپائے ہوئے تھیں اور میرے دل میں ڈالا گیا کہ آپ حضرت فاطمۃ الزہرا ہیں آپ میرے پاس تشریف لائیں اور میں لیٹا ہوا تھا پس آپ بیٹھ گئیں اور آپ نے میرا سر اپنی ران پر رکھ دیا اور شفقت کا اظہار فرمایا اور میں نے دیکھا کہ وہ میرے کسی غم کی وجہ سے غمزدہ اور رنجیدہ ہیں اور بچوں کی تکلیف کے وقت ماؤں کی طرح شفقت ومحبت اور بے چینی کا اظہار فرما رہی ہیں۔

پھر آپ فرماتے ہیں کہ مجھے بتایا گیا کہ دین کے تعلق میں حضرت فاطمہ کے نزدیک میری حیثیت بمنزلہ بیٹے کے ہے۔ پھر حسن اور حسین دونوں میرے پاس آئے اور بھائیوں کی طرح مجھ سے محبت کا اظہار کرنے لگے اور ہمدردوں کی طرح مجھے ملے اور یہ کشف بیداری کے کشفوں میں سے تھا اس پر کئی سال گزر چکے ہیں۔ مَیں حضرت علی اور آپ کے دونوں بیٹوں سے محبت کرتا ہوں اور جو ان سے عداوت رکھے اس سے میں عداوت رکھتا ہوں۔

حضور انور نے فرمایا: پس کس طرح کہہ سکتے ہیں کہ ہم نعوذ باللہ خاندان نبوت سے محبت نہیں کرتے یا اس کا ادراک نہیں رکھتے۔ آپؑ حضرت حسینؓ کے بارے میں فرماتے ہیں: حسین رضی اللہ طاہر مطہر تھا اور بلا شبہ وہ ان برگزیدوں میں سے ہے جن کو خدا تعالیٰ اپنے ہاتھ سے صاف کرتا اور اپنی محبت سے معمور کر دیتا ہے اور بلا شبہ وہ سرداران بہشت میں سے ہے اور ایک ذرہ کینہ رکھنا اس سے موجب سلب ایمان ہے اور اس امام کی تقویٰ اور محبت الٰہی اور صبر اور استقامت اور زہد اور عبادت ہمارے لئے اسوہ حسنہ ہے اور ہم اس معصوم کی ہدایت کے اقتدا کرنے والے ہیں جو اس کو ملی تھی۔ تباہ ہو گیا وہ دل جو اس کا دشمن ہے اور کامیاب ہو گیا وہ دل جو عملی رنگ میں اس کی محبت ظاہر کرتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: جس محبت کا ادراک آپ کو تھا وہ کسی اور کو نہیں ہو سکتا لیکن جہاں شیعہ غلو کی حد تک گئے ہیں وہاں ان کو حقیقت بھی آپ نے بتائی ہے اور جہاں سنی غلط ہوئے وہاں انہیں بھی بتایا کہ اصلاح کرو اور یہی حکم اور عدل کا کام ہے اور اسلام کی حقیقی تعلیم کے پھیلانے اور رائج کرنے کے اسی کام کیلئے اللہ تعالیٰ نے آپ کو بھیجا تھا لیکن اسکے باوجود یہ فرقے احمدیوں کو ہی برا کہتے ہیں لیکن اسکے باوجود ہم نے صبر و استقامت سے اس کام کو جاری رکھنا ہے جو ہمارے سپرد ہے جس کیلئے ہم نے حضرت مسیح موعودؑ کی بیعت کی ہے کہ حقیقی اسلام کو دنیا میں پھیلائیں اس نمونے کو سامنے رکھیں جو حضرت امام حسین نے ہمیں دکھایا۔

حضور انور نے فرمایا: ہمیں چاہئے کہ آجکل خاص طور پر اس مہینے میں بھی اور ہمیشہ دعاؤں پر بہت زور دیں درود شریف پڑھنے پر بہت زور دیں اور جتنا اللہ تعالیٰ کے حضور ہم جھکیں گے اتنا ہی جلدی اللہ تعالیٰ ہمیں فتح نصیب کرے گا کامیابی و کامرانی نصیب فرمائے گا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ. عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ۔

Khulasa Khutba Juma Huzoor Anwar (aba) 28TH - AUGUST- 2020

BOOK POST (PRINTED MATTER)

To ....

....

....

....

From : Office Ansarullah Bharat, Aiwan-e-Ansar

Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516, Dt.Gurdaspur, PUNJAB